

سوال

سید کتنا بڑا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی کو شہید کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ی کو شہید کہنے کی دو صورتیں جو سکتی ہیں:

۱۔ اسے وصفت کے ساتھ متیقہ کیا جائے، مثلاً: یوں کہا جائے کہ ہر وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے رستے میں مارا جائے وہ شہید ہے، یا جو اپنے مال کی حفاظت کرتا ہونا مارا جائے وہ شہید ہے، یا جو طاعون کے مرض سے فوت ہو جائے وہ شہید ہے، تو اس طرح کتنا بڑا ہے جیسا کہ نصوص میں آیا ہے کیونکہ آپ تو اس
بی: ۱۱۰/۶

ہاجیر کی شہادت اس کے بارے میں علم ہی کی بنیاد پر ہو سکتی ہے اور کسی انسان کے شہید ہونے کی شرط یہ ہے کہ اس نے اس لیے لڑائی لڑی ہو تاکہ اللہ تعالیٰ کے گھمے کو سر بلند ہی حاصل ہو جائے دراصل اس کا تعلق باطنی نیست سے ہے جیسے معلوم کرنے کی کوئی کسوٹی نہیں۔ اسی لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

«مثل النجاہونی نہیں اللہ واللہ اعلم بہن سجاہونی نہیں» (صحیح البخاری، ایماذوالسیر، باب فضل الناس مومن مجاہد بنترہ والذی سئل اللہ، ج: ۲۷۷)

کے راستے میں مجاہد کرنے والے کی مثال یہ ہے... اور یہ اللہ ہی ہمتز جانتا ہے کہ اس کے راستے میں مجاہد کرنے والا کون ہے؟

فرمایا:

«والذی نفسی بیدہ لا یغفرم أحد فی سئل اللہ واللہ اعلم بہن یغفرم فی نہیں اللہ لا یوم القیامت وکلمہ شہب دا، اللون لون الذم والریح ریح المسک» (صحیح البخاری، ایماذوالسیر، باب من ہجر فی سئل اللہ عزوجل، ج: ۲۸۰۳)

کے ہاتھ میں میری جان ہے! جسے اللہ تعالیٰ کے رستے میں زخم لگے... اور یہ اللہ ہی ہمتز جانتا ہے کہ اس کے رستے میں کسے زخم لگتا ہے... وہ روز قیامت اس طرح آئے گا کہ اس کے زخم سے خون رس رہا ہوگا اس کا رنگ خون کا رنگ ہوگا اور خوشبو کستوری کی خوشبو ہوگی۔

عز سے مروی ان دونوں حدیثوں کو امام بخاری رحمہ اللہ نے روایت فرمایا ہے۔ جو شخص بظاہر نیک ہو، اس کے لیے ہم پر امید کر سکتے ہیں، مگر اس کے بارے میں یہ گواہی دے سکتے ہیں نہ اس کے بارے میں کوئی بدگمانی کر سکتے ہیں۔ امید ان دونوں مرتبوں کے درمیان کا ایک مرتبہ ہے۔ ہاں! ایسے شخص۔

ذما عذدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 183

محدث فتویٰ